84903 ـ جلد كى مشكلات كے علاج كے ليے پھل اور سبزياں استعمال كرنا

سوال

ميں انٹرنيٹ پر ايك ميگزين ميں عورت اور خاندان كے ساتھ مخصوص معاملات كے پروگرام ميں كام كرتى ہوں، يہ علم ميں رہے كہ ميرے سارے معاملات عورتوں كے ساتھ ہى ہيں، اور ميں ان مضامين ميں دعوت الى اللہ شامل كرنے كى كوشش اور جدوجھد كرتى ہوں، ليكن كچھ ايسى طبى مشكلات ہيں جو عورتوں كو مشغول كر ديتى ہيں، مثلا نوجوانى ميں چھرے پر كيل اور مہاسے نكل آنا، جس كے علاج كے ليے بعض اوقات طبعى پھل اور سبزياں استعمال كرنا پڑتے ہيں، تو كيا مجھ پر اس كا كوئى گناہ تو نہيں، يہ علم ميں رہے كہ ميں زينت و خوبصورتى كے مضامين ميں يہ متنبہ كرتى ہوں كہ يہ سب كچھ صرف گھر ميں رہتے ہوئے كيا جائے، اور خاوند يا محرم كے علاوہ كوئى اور نہ ديكھے، تو كيا ميرا يہ كام جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اگر تو واقعتا معاملہ ايسے ہى ہے جيسے آپ بيان كر رہى ہيں كہ آپ عورتوں كے ساتھ معاملات كرتى ہيں،اور ان كے ليے فائدہ مند مضامين پيش كرنا تو اس ميں كوئى حرج نہيں، بلكہ اميد ہے كہ آپ كو دعوت الى اللہ اور لوگوں ميں خير و بھلائى نشر كرنے پر اجروثواب حاصل ہوگا.

اور بعض جلدى بيماريوں اور مشكلات كے علاج كےليے سبزيوں اور پھل استعمال كرنے ميں كوئى حرج نہيں، ليكن شرط يہ ہے كہ اس ميں اسراف نہ كيا جائے.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

ميرى كچھ سہيلياں انڈے، شہد اور دودھ چہرے كى چھائياں اور نشانات دورے كرنے ميں استعمال كرتى ہيں كيا ان كے ليے ايسا كرنا جائز ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" يہ تو معلوم ہے كہ يہ اشياء كھانے پينے والى اشياء ميں شامل ہوتى ہيں، جنہيں اللہ تعالى نے بدن كى غذا كے ليے پيدا فرمايا ہے، اس ليے جب انسان كو يہ اشياء كسى دوسرى ايسى چيز ميں استعمال كرنے كى ضرورت پيش آئے جو

نجس نہ ہو مثلا بطور علاج تو اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی وہ ذات ہے جس میں زمین میں ساری چیزیں تمہارے لیے پیدا فرمائی ہیں .

تو یہاں " لکم " تمہارے لیے کے الفاظ عمومی نفع اور فائدہ کو شامل ہیں، جبکہ اس کی حرمت پر کوئی دلیل نہ ملتی ہو.

لیکن انہیں بناؤ سنگھار میں استعمال کرنا، تو اس کے لیے اور ان اشیاء کے علاوہ اور بہت ساری چیزیں ہیں جن سے بناؤ سنگھار کیا جا سکتا ہے، اس لیے دوسری اشیاء کا استعمال اولی اور افضل ہے.

اور یہ معلوم رہنا چاہیے کہ بناؤ سنگھار میں کوئی حرج نہیں بلکہ اللہ سبحانہ و تعالی جمیل اور اور جمال و خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے، لیکن اس میں اسراف و فضول خرچی کرنا حتی کہ انسان کا سب سے بڑا اور اہم کام یہی بن کر رہ جائے، کہ اس کے علاوہ کسی اور چیز کا اہتمام ہی نہ کرے، اور اس کی بنا پر بہت سارے دینی اور دنیاوی امور و مصالح سے غافل ہو کر رہ جائے، یہ کام صحیح نہیں کیونکہ یہ اسراف و فضول خرچی میں داخل ہوتا ہے، اور اسراف و فضول خرچی کو اللہ تعالی پسند نہیں فرماتا " انتہی.

ماخوذ از: فتاوی المراۃ جمع و ترتیب محمد المسند صفحہ نمبر (238).

اور یہ کہ ہو سکتا ہے یہ طریقہ علاج بےپرد اور زینت کا لوگوں کے سامنے اظہار کرنے والی خواتین بھی استعمال کریں، آپ کے لیے یہ نقصاندہ نہیں، جبکہ آپ کا مقصد ان خواتین کے لیے اسے پیش کرنا ہے جو اسے مباح اور جائز طریقہ سے استعمال کرنا چاہیں.

آپ کو چاہیے کہ آپ نصیحت کرتی رہیں کہ عورت گھر کے اندر رہتے ہوئے صرف اپنے خاوند اور محرم مرد کے سامنے ہی زینت کو ظاہر کر سکتی ہے، کسی اور کے سامنے نہیں.

اللہ تعالی آپ کو اور ہمیں اپنے پسندیدہ اور رضامندی والے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .